© rasailojaraid.com

مرتب کی جانب سے کچھ حذف و اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

صفا شریعت کالج میں وقت کے اہم موضوع پر سمینار کے کامیاب انعقاد اور اس میں پیش کیے جانے والے مقالات کی اشاعت پر کالج کے ناظم، سمینار کے منتظمین اور اس میں شریک ہونے والے علماء اور مقالہ نگاران اور اس مجموعۂ مقالات کے مرتب بجا طور پر مبارک باد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

(سراج احمد برکت اللہ فلاحی)

شیخ عبداللہ علی المطوّع - حیات اور خدمات ترتیب وپیش کش: محمد خالد اعظمی

ناشر: المنار پبلشنگ ہاؤس، N-5B ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی، ۲۵، ۲۰۰۷ء، ص ۵۰۲، قیمت: -/۱۸۰ روپے

شیخ عبداللہ علی المطوّع کویت کی ایک مشہور مخیّر شخصیت تھے، جن کا ابھی کچھ عرصہ قبل ۳؍ستمبر ۲۰۰۶ء کو انتقال ہوا ہے۔ مرحوم کویت کے بڑے تاجروں میں سے تھے، لیکن ان کا نمایاں وصف یہ تھا کہ انھوں نے اپنی ساری دولت اللہ کی راہ میں وقف کر رکھی تھی۔ پوری دنیا میں مساجد و مدارس اور رفاہی اداروں کے قیام و استحکام اور دیگر دینی و ملّی کاموں میں انھوں نے بھرپور حصہ لیا۔ ان کا دفتر دینی کاموں کے لیے امداد طلب کرنے والوں، ضرورت مندوں اور غریبوں کے لیے ہمیشہ کھلا رہتا تھا۔ وہ اپنے پہلو میں دردمند دل رکھتے تھے۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کی خبر گیری کرتے، ان کے احوال اور مسائل سے واقفیت رکھتے اور انھیں حل کرنے کی کوشش کرتے۔ وہ دنیا کی تمام اسلام پسند تحریکات سے خصوصی تعلقات رکھتے تھے۔ انھوں نے عالمی سطح پر تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور اسلام پسندوں پر بڑھتے دباؤ کے باوجود کبھی کسی طرح کی پابندی قبول نہیں کی۔ زیر نظر کتاب سے شیخ مطوّع کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بھرپور روشنی پڑتی ہے۔

کتاب کی ابتدا میں سوانحی تفصیلات بیان کی گئی ہیں، پھر شیخ حسن البنا شہیدؒ اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اخوانی رہ نماؤں سے ان کے روابط پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کویت میں مرحوم کے ذریعے تحریک اسلامی کے قیام اور اسلامی سرگرمیوں کی انجام دہی کا بیان ہے۔ تجارتی میدان میں ان کی جدو جہد اور مخصوص نقطۂ نظر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ پوری دنیا کے حالات، مسلم ممالک کے مسائل، عالمی اسلامی تحریک کو درپیش چیلنجوں اور دیگر عصری مسائل پر مرحوم کے ردّ عمل اور موقف کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے اور ان کی رفاہی خدمات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ مرحوم کے اقرباء، اعزّہ اور مشہور شخصیات کے انٹرویوز اور تاثرات شائع کیے گئے ہیں۔ ایک باب میں دنیا کے مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والی چار درجن سے زائد اہم دینی شخصیات کے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ آخر میں عالم اسلام کی مختلف شخصیات، دینی تنظیموں اور اداروں کے ذمہ داروں کے تعزیتی پیغامات اور تاثرات ہیں۔

اس کتاب سے شیخ مطوّع کی بہت دل کش اور قابل تقلید شخصیت ابھرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انھیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور امت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ (م-ر-ن)

آزادئ فکر ونظر اور اسلام

مولانا سلطان احمد اصلاحی

آزادئ فکر ونظر دورِ حاضر کی ایک مسلّمہ قدر ہے جس کے حوالہ سے آج کا انسان اسلام سمیت دنیا کے تمام افکار و مذاہب پر تنقید کو اپنا حق سمجھتا ہے۔ اسی طرح بین مذہبی گفتگو کا بھی اسے لازمی حصّہ سمجھا جاتا ہے کہ دیگر مذاہب ہی کی طرح اسلام پر بھی آدمی کو بھرپور تنقید کا حق ملے۔ اسلام دیگر مذاہب وافکار پر کھل کر تنقید کرنے اور ان کے کمزور پہلوؤں کی نشان دہی کرنے کو اپنا حق سمجھتا ہے، لیکن دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو اسلام پر اظہار خیال کرنے میں کچھ حدود کا پابند بناتا ہے۔ اس کتاب میں زیرِ بحث موضوع کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل اور مدلّل بحث کی گئی ہے جس سے ایک اہم دعوتی ضرورت کی تکمیل ہوتی ہے۔

آفسیٹ کی خوبصورت طباعت، عمدہ ٹائٹل، صفحات: ۱۲۸ قیمت=/۴۰ روپے

ملنے کے پتے: ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳، علی گڑھ-۱

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی-۲۵

© rasailojaraid.com